سُورۃ قریش

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ○ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ ○ فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ○ الَّذِیْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ○

(نوٹ از ایڈیٹر) عرب صاحب نے اِدھر اُدھر غیر آبادی کو دیکھ کر عرض کی کہ یہ صرف حضور ہی کا دَم ہے کہ جس کی خاطر اِس قدر اَنبوہ ہے ورنہ اِس غیر آباد جگہ میں کون اور کب آتا ہے۔ (حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سُنکر) فرمایا کہ :-

اِس کی مثال مکّہ کی ہے کہ وہاں بھی عرب لوگ دُور دراز جگہوں سے جاکر مال وغیرہ لاتے تھے اور وہاں بیٹھ کر کھاتے تھے اس کی طرف اشارہ ہے اِس سُورۃ میں لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ○ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ ○ الخ۔ (البدر جلد ۲ نمبر ۴ مورخہ ۱۳ فروری ۱۹۰۳ء صفحہ ۲۶)

○